پیر محمد چشتی چترالی کی مسلکِ اہلسنّت اور
فکرِ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے خلاف سازش
کی

نقاب کُشائی

بمع فتاوی علمائے اہلسنّت

از قلم: محمد عارف علی قادری
ایم۔ اے اسلامیات

انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہ کوٹ)

پیر محمد چشتی چترالی کی مسلکِ اہلسنت اور
فکرِ امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ کے خلاف سازش

کی

نقاب کشائی

بمعہ فتاویٰ علمائے اہلسنت

از قلم: محمد عارف علی قادری
ایم۔ اے اسلامیات

انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہ کوٹ)

نام کتاب	....	نقاب کشائی
مصنف	....	محمد عارف علی قادری، ایم اے اسلامیات
مقدمہ	....	مولانا محمد کاشف اقبال مدنی رضوی
ناشر	....	انجمن فکرِ رضا پاکستان (شاہکوٹ)
سرورق	....	محمد خرم عمر
کمپوزنگ	....	محمد سہیل ناظم
سنِ اشاعت	....	2005ء
قیمت	....	-/32روپے

☆ ملنے کا پتہ ☆

۱- عارف علی قادری نظام پورہ دیوا سنگھ چک 38 تحصیل صفدر آباد

ضلع شیخوپورہ ڈاکخانہ شاہکوٹ پوسٹ کوڈ 39630

فون نمبر: 056-3712531 P.P

موبائل نمبر: 0300-7677187 — 0333-6612039

۲۔ مسلم کتابوی دربار مارکیٹ گنج بخش روڈ لاہور

۳۔ مسلم دین سنٹر مارکیٹ سٹریٹ 7 لوئر مال لاہور

دیتے ہوں اور ان عقائد ونظریات رکھنے والوں پر کفر کے فتوی کی تصدیق کرتے ہوں۔ ہم ذمہ داری سے عرض کر دیتے ہیں کہ آپ کو ڈھونڈنے سے ایک بھی دیوبندی، وہابی یا شیعہ عالم نہیں ملے گا جو اپنے اکابرین کے کفریہ اقوال کو کفر کہتا ہو اور ان قائلین کو کافر قرار دیتا ہو۔ چشتی صاحب دور نہ جایئے ذرا صوبہ سرحد میں مولوی فضل الرحمٰن سے ہی ان عقائد ونظریات جن کی زد براہ راست ضروریات دین پر پڑتی ہے پر فتوی کفر کی تصدیق کروا کر دیکھ لیں۔ مثلاً اشرف علی تھانوی کی کتاب حفظ الایمان کی متنازعہ عبارت براہین قاطعہ، فتاوی رشیدیہ، تحذیرالناس اور تقویۃ الایمان وصراط مستقیم کی متنازعہ اور کفریہ عبارات کے بارے پوچھ لیں کہ وہ ان کو غلط اور کفریہ قرار دیتے ہیں کہ نہیں یقیناً وہ ان تمام عبارات کو صحیح قرار دیتے ہیں اور ان کے موید ومصدق ہیں تو پھر میں چشتی صاحب سے ایک سوال کروں گا کہ آپ کے خیال میں وہ من شک فی کفرہٖ وعذابہٖ فقد کفر کے فتوے میں آتے ہیں کہ نہیں اور آپ ان لوگوں سے حقیقی اتحاد کی خواہش رکھتے ہوئے قرآن وحدیث کے واضح فرامین روگردانی کرتے ہیں کہ نہیں؟

پیر محمد چشتی اور حسین احمد دیوبندی کے شاگرد کے مرید کی فاتحہ خوانی

ہم پچھلے صفحات میں ضمناً اس بات کی طرف اشارہ کر آئے ہیں کہ ہم پیر محمد چشتی کے عمل سے بھی ثابت کریں گے کہ دیوبندی حضرات سے میل ملاپ اور فاتحہ خوانی وغیرہ کرنا پیر محمد کا معمول ہے۔

آیئے حوالہ کیلئے پیر محمد چشتی کی سرپرستی میں شائع ہونے والے رسالہ ''آوازِ حق'' کو کھولتے ہیں۔

یہ اس وقت میرے سامنے جنوری ۲۰۰۴ء کا ''آوازحق'' ہے۔ اس کے صفحہ نمبر ۲۶ اور نمبر ۲۷ پر ایک واقعہ لکھا ہے بظاہر تو اس سے پیر محمد نے اپنے اعلائے کلمۃ الحق بلند کرنے کا دعوی کیا ہے ہوا یوں کہ پشاور کے ایک سادات گھرانے میں فوتگی ہوئی اور وہاں پیر محمد فاتحہ خوانی کیلئے گیا تو وہاں پر ان کا پیر جو صوبہ سرحد سے ہی تعلق رکھتا ہے اور دیوبندی مسلک پر کاربند اور دیوبندی مسلک کا پرچارک ہے وہ بھی اپنے ان مریدوں کے گھر فاتحہ کیلئے آیا ہوا تھا ناظرین اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ذہن میں رکھیں مذکورہ پیر مشہور دیوبندی

معاند حسین احمد دیوبندی کا شاگرد رشید بھی ہے۔ وہاں پر پیر محمد نے عالم الغیب کے عمل کرنے کے متعلق بقول چشتی پیر دیوبندی کو سرزنش کی وغیرہ وغیرہ۔ (مفہوم عبارت آوازِ حق'' جنوری ۲۰۰۴)

ناظرین کی توجہ طلب بات یہ ہے کہ ذرا اندازہ کریں کہ وہ پیر جس کا استاد مشہور معاند حسین احمد دیوبندی کا شاگرد ہو اور پیر محمد چشتی کو اعتراف ہے کہ وہ پیر ہے بھی دیوبندی مسلک کا پرچارک تو جو اس کا مرید ہو گا کیا وہ سنی صحیح العقیدہ ہو گا یقیناً وہ ضرور دیوبندی ہو گا اور دیوبندی بھی صرف نام کا نہیں بلکہ کٹر دیوبندی ہو گا کیونکہ حضرات آپ جانتے ہیں کہ دیوبندی حضرات اپنے مسلک میں کسی قدر کٹر ہوتے ہیں اور پھر حسین احمد دیوبندی کا شاگرد اپنے مریدوں کو عقائد دیوبند کی تبلیغ نہ کرتا ہو یہ بات ماننے کے قابل نہیں۔ قارئین کی توجہ چاہوں گا حضرات یہ حسین احمد دیوبندی وہ ہے جس نے امام اہلسنّت مجدد دین وملت عاشق غوث الوریٰ امام احمد رضا خاں محدث بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے خلاف شہاب ثاقب نام کی کتاب لکھی اور اس کتاب میں سینکڑوں گالیاں امام اہلسنّت کو دی ہیں اور اس کتاب میں کتابوں کے صفحے اور مطبع اور کتابوں کے نام تک اپنے ذہن سے اختراع کر لیے اور انہی کتابوں میں سے ایک کتاب مراۃالحقیقۃ سیدنا غوث اعظم رضی اللہ عنہ کے نام نامی سے منسوب کر دی ایسا کذاب اور کٹر حسین احمد دیوبندی جس کے شاگرد کے مرید کی فاتحہ کیلئے پیر محمد چشتی تشریف لے جاتا ہے شہاب ثاقب کے لیے رد کیلئے ملاحظہ ہو مفتی اجمل صاحب سنبھلی علیہ الرحمہ کی کتاب ''ردشہاب ثاقب''

اس طرح کے کٹر قسم کے دیوبندیوں سے معاملات وتعلقات کس بات کی غمازی کرتے ہیں؟ آیا پیر محمد صحیح العقیدہ سنی حنفی بریلوی ہے یا درپردہ دیوبندی نواز اور دیوبندی؟

ع   کچھ تو ہے جس کی پردہ داری ہے

بد مذہب اور گمراہ لوگوں کو دعائیہ کلمات سے یاد کرنا

پیر محمد چشتی تمام مکاتب فکر میں ہر دلعزیز بننے اور دنیا کمانے کیلئے اپنی تحریروں میں بد مذہب اور گمراہ لوگوں کو دعائیہ کلمات کے ساتھ لکھتا ہے مثلاً

☆......(۱) مودودی مرحوم (''آوازِ حق'' صفحہ نمبر ۷ ۲۰۰۲ء نومبر)

☆......(۲) مولانا کوثر نیازی مرحوم ("آوازِ حق" صفحہ نمبر ۴۰ ۲۰۰۲ء فروری)

☆......(۳) مفتی شفیع مرحوم ("آوازِ حق" صفحہ نمبر ۲۷ ۲۰۰۲ء نومبر)

☆......(۴) مولوی الیاس مرحوم (ماہنامہ "آوازِ حق" صفحہ نمبر ۴۰ دسمبر ۲۰۰۲ء)

لغت میں مرحوم کے سات عدد معنی لکھے ہوئے ہیں جن میں (۱) رحمت کیا گیا (۲) بخشا گیا (۳) مغفور (۴) جنتی (۵) مرا ہوا (۶) فوت شدہ (۷) متوفی

(فیروز اللغات صفحہ ۱۲۲۶)

اب اگر پیر محمد چشتی سے پوچھا جائے کہ مذکورہ بالا اشخاص کو آپ مرحوم لکھ رہے ہیں حالانکہ ان کے اگر عقائد کو دیکھا جائے تو یہ دیوبندی عقائد کے پرچارک ہیں اور مودودی صاحب تو دیوبندی عقائد کے پابند ہونے کے ساتھ کچھ انفرادی عقائد بھی رکھتے تھے جو کہ اس کے گمراہ اور بددین ہونے کیلئے کافی ہیں۔ تو یقیناً پیر محمد چشتی بطور تقیہ اور سنیوں کو فریب دینے کیلئے یہی آخری معنی ہی کہے گا۔ لیکن پیر محمد چشتی کی دوسری تحریری اور دیوبندیوں سے میل ملاپ اور ان سے حقیقی اتحاد کی خواہش کو مدنظر رکھ کر اسی نتیجہ پر پہنچنا مشکل نہیں ہے کہ پیر محمد چشتی ان حضرات کو مرحوم کے رحمت کیا گیا، بخشا گیا، مغفور اور جنتی کے معنوں میں ہی لے رہا ہے تاکہ دیوبندیوں کو خوش کیا جائے۔ اگر سنیوں نے پوچھ لیا تو فوراً کہہ دوں گا کہ میں تو متوفی کے معنوں میں لکھتا ہوں ہمارے یا اس دعوی پر ایک اور دلیل بھی ہے کہ پیر محمد کی چترالی زبان میں تقریر کی ایک کیسٹ ہمارے پاس محفوظ ہے۔ جس میں اس نے دیوبندی، رائے ونڈیوں کو رائے ونڈ کے بزرگ کہا ہے۔ چترالی زبان میں اس تقریر میں چشتی صاحب نے دل کھول کر اہلسنّت کے خلاف بھڑاس نکالی ہے اور کہا کہ اگر رائے ونڈ کے بزرگ ان کو تبلیغ نہ کریں تو سنی مزارات پر جو شرک کر رہے ہیں تو پھر یوں ہو جائے وغیرہ وغیرہ مقصد ہمارا کہنے کا یہ ہے کہ رائے ونڈ کے بزرگ جیسے الفاظ استعمال کرنا اس بات کی دلیل ہیں کہ مرحوم وغیرہ بھی رحم کیا گیا معنوں میں ہی استعمال کرتا ہے۔ آیئے ذرا مودودی صاحب کے عقائد کی ایک جھلک دکھا دوں۔

مودودی کے عقائد کی جھلک

"محمد ﷺ کو خدا نے اپنا ایلچی مقرر کیا ہے۔" (خطبات ص ۲۸)

۲۔ "صحرائے عرب کا یہ ان پڑھ بادیہ نشین، دورِ جدید کا بانی اور تمام دنیا کا لیڈر ہے۔" (تفہیمات ص ۲۱۰)

۳۔ یہ قانون ریگستان عرب کے ایک ان پڑھ چرواہے نے دنیا کے سامنے پیش کیا۔" (کتاب پردہ ص ۱۵۰)

۴۔ "نبوت کے منصب پر سرفراز ہونے (۴۰ سال) سے پہلے آپ اس بات سے بالکل بے خبر تھے کہ آپ نبی بنائے جانے والے ہیں ترجمان القرآن اکتوبر ۱۹۷۳ء۔

۵۔ "حضور کے والدین کے بارے میں کوئی تصریح نہیں ملتی کہ انہیں صحیح معنوں میں مومن و مسلم مان لیا جائے۔" (ترجمان القرآن جلد ۶۹ عدد ۴ ص ۶۲)

۶۔ "جو لوگ جہالت اور نابینائی کے باعث رسول عربی کی صداقت کے قائل نہیں ہیں مگر انبیاء سابقین پر ایمان رکھتے ہیں اور تقوی کی زندگی بسر کرتے ہیں ان کو اللہ کی رحمت کا اتنا حصہ ملے گا کہ ان کی سزا میں تخفیف ہو جائیگی۔"

(تفہیمات ص ۱۷۰)

۷۔ "آنحضرت (ﷺ) کو بانی اسلام تک کہہ دیا جاتا ہے۔ دراصل یہ ایک بہت بڑی غلط فہمی ہے۔" (دینیات ص ۳۶)

۸۔ "یہ کانا دجال وغیرہ تو سب افسانے ہیں۔ جن کی کوئی شرعی حیثیت نہیں کیا ساڑھے تیرہ سو برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کر دیا کہ حضور کا اندیشہ صحیح نہیں تھا۔" (رسائل و مسائل ص ۵۳، ۵۴)

۹۔ ہم اپنے مسلک اور نظام کو کسی خاص شخص کی طرف منسوب کرنے کو ناجائز سمجھتے ہیں۔ مودودی تو درکنار ہم تو اس مسلک کو "محمدی" کہنے کیلئے بھی تیار نہیں۔
(رسائل و مسائل جلد ۴ ص ۴۳۷)

مودودی صاحب کے چند عقائد ونظریات بطور نمونہ پیش کر دیئے ہیں مزید تفصیل کیلئے مندرجہ ذیل کتب کی طرف رجوع کریں اور مودودی عقائد ونظریات کی جھلک ملاحظہ فرمائیں۔

۱۔ مودودی حقائق علامہ ابوداؤد محمد صادق صاحب۔